ایم کیوایم پنجاب سے واپس جانے کیلئے نہیں بلکہ پنجاب میں آنے اور چھانے کیلئے آئی ہے۔الطاف حسین

جونظریہ سچا ہو اسے زیادہ عرصہ تک پھیلنے سے نہیں روکا جاسکتا۔آج پنجاب کے ہرضلع ،ہرشہر میں ایم کیوایم کا سچانظریہ پھیل رہا ہے

غریب کے عوام جوق درجوق ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں،ایم کیوایم کو پنجاب میں آزادانہ طور پر سیاسی سرگرمیاں کرنے دی جائیں

اگر پنجاب میں ایم کیوایم کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو ایم کیوایم احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے

لاہور میں ایم کیوایم پنجاب کے مرکزی دفتر پر اراکین رابطہ کمیٹی ،ارکان اسمبلی اور پنجاب کے مختلف اضلاع کے ذمہ داروں سے گفتگو

لاہور۔۔۔14 اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم پنجاب سے واپس جانے کیلئے نہیں بلکہ پنجاب میں آنے اور چھانے کیلئے آئی ہے۔انہوں نے یہ بات آج لاہور میں ایم کیوایم پنجاب کے مرکزی دفتر پر اراکین رابطہ کمیٹی ،ارکان اسمبلی اور پنجاب کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے ذمہ داروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر ایم کیوایم کے ذمہ داروں نے جناب الطاف حسین کو پنجاب بھر میں ایم کیوایم کے بڑھتے ہوئے تنظیمی کام ،عوامی پذیرائی اور صوبے کی پولیس اور انتظامیہ کی جانب سے ہراساں کئے جانے کے واقعات سے بھی آگاہ کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ منفی اور زہریلے پروپیگنڈوں کے ذریعے پنجاب کے معصوم اور سادہ لوح عوام کو ایم کیوایم سے بدظن کیا گیا لیکن جونظریہ سچا ہو اسے زیادہ عرصہ تک پھیلنے سے نہیں روکا جاسکتا۔آج پنجاب کے ہرضلع ،ہرشہر میں ایم کیوایم کا سچانظریہ پھیل رہا ہے اور غریب ومتوسط طبقہ کے عوام ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے جوق درجوق ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں ۔اسی طرح بلوچستان ،صوبہ سرحد،گلگت بلتستان،آزادکشمیر اور ملک کے دیگر علاقوں کے محروم عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے آرہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب میں پولیس وانتظامیہ کی جانب سے ایم کیوایم کے عہدیداروں اور کارکنوں کو ہراساں کئے جانے اور زیادتیوں کا نشانہ بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے یہ سلسلہ فی الفور بند کیا جائے اور ایم کیوایم کو پنجاب میں آزادانہ طور پر سیاسی سرگرمیاں کرنے دی جائیں۔اگر پنجاب میں ایم کیوایم کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو ایم کیوایم اس عمل کے خلاف احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کے بہادر اور پرعزم کارکنان ایسے ہتھکنڈوں سے خوفزدہ نہیں ہوں گے۔انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ایم کیوایم پنجاب سے واپس جانے کیلئے نہیں بلکہ پنجاب میں آنے اور چھانے کیلئے آئی ہے اور انشاءاللہ وہ وقت جلد آئے گا جب ایم کیوایم ملک کی سب سے بڑی جماعت بنکر ابھرے گی۔

کرکٹ بورڈ نے اگر یونس خان کا استعفیٰ منظور کیا تو ایم کیوایم پورے ملک میں اسکے خلاف زبردست احتجاج کریگی۔الطاف حسین

اگر کرکٹ بورڈ کی گورننگ باڈی یونس خان کا استعفیٰ قبول کرتی ہے تو ٹیم کے تمام کھلاڑی بھی احتجاجاً اپنے استعفے پیش کردیں

کرکٹ بورڈ کی گورننگ باڈی سے یونس خان جیسے ممتاز کھلاڑی کے خلاف سازشیں کرنے والے عناصر کو فی الفور فارغ کیا جائے

یونس خان پر میچ فکسنگ کا شرمناک الزام لگانے والے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین کے خلاف کارروائی کی جائے

یونس خان کو سازش کے تحت بدنام کرنے کی کوشش کی گئی ،پوری قوم یونس خان کے ساتھ ہے اور ان سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے

لندن۔۔۔14 اکتوبر2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان اور ملک کے ممتاز کھلاڑی یونس خان کے ساتھ پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین اور گورننگ باڈی کے ناروا سلوک کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کرکٹ بورڈ نے اگر یونس خان کا استعفیٰ منظور کیا تو ایم کیوایم پورے ملک میں اسکے خلاف زبردست احتجاج کرے گی۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ یونس خان پاکستان کے ایک بہترین کھلاڑی ہیں جنہوں نے اپنی بہترین قائدانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کو ٹوئنٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شاندار فتح سے ہمکنار کیا اور چیمپئنز ٹرافی میں بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ میں پہلے بھی اپنے بیان میں واضح طور پر قوم سے یہ اپیل کرچکا ہوں کہ قومی کرکٹ ٹیم کو بلاجواز تنقید کا نشانہ نہ بنایا جائے لیکن یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ بعض عناصر کی جانب سے قومی کرکٹ ٹیم خصوصاً کپتان یونس خان پر بے بنیاد الزامات لگائے گئے اور ایک سازش کے تحت انہیں بدنام کرنے کی کوشش کی گئی جس کی وجہ سے یونس خان استعفیٰ دینے پر مجبور ہوگئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پاکستان کرکٹ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں سے اپیل کروں گا کہ اگر کرکٹ بورڈ کی گورننگ باڈی یونس خان کا استعفیٰ قبول کرتی ہے تو وہ بھی احتجاجاً اپنے اپنے استعفے پیش کردیں اور

موجودہ گورننگ باڈی کے تحت کھیلنے سے صاف انکار کردیں۔انہوں نے کہا کہ کرکٹ بورڈ نے اگر یونس خان کا استعفٰی منظور کیا تو ایم کیوایم پورے ملک میں اسکے خلاف زبردست احتجاج کرے گی۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ موجودہ گورننگ باڈی سے کرکٹ کی الف ب تک نہ جاننے والوں اور یونس خان جیسے ممتاز کھلاڑی کے خلاف سازشیں کرنے والے عناصر کو فی الفور فارغ کیا جائے اور کرکٹ بورڈ کی گورننگ باڈی میں نیک، ایماندار اور کرکٹ کے اصول وضوابط جاننے والوں اور میرٹ پر یقین رکھنے والوں کو شامل کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے حکومت سے مزید مطالبہ کیا کہ قومی کرکٹ ٹیم خصوصاً کپتان یونس خان پر میچ فکسنگ کا شرمناک الزام لگانے والے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اسپورٹس کے چیئرمین کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔انہوں نے کہا کہ پوری قوم کرکٹ ٹیم کے کپتان یونس خان کے ساتھ ہے اوران سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔

رابطہ کمیٹی نے گلگت بلتستان قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کیلئے 19 نشستوں پر نامزد حق پرست امیدواروں کے حتمی ناموں کی فہرست جاری کردی

قائد تحریک الطاف حسین نے فہرست کی توثیق کردی، 2 نشستوں پر حق پرست امیدواروں کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا

12 نومبر کو قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا جائے، الطاف حسین کی اپیل

کراچی۔۔۔14، اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے 12 نومبر کو ہونے والے گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں حق پرست امیدواران کے ناموں کی حتمی فہرست جاری کردی ہے۔گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں رابطہ کمیٹی کی جانب سے جاری کی گئی حق پرست امیدواران کے ناموں کی حتمی فہرست کی قائد تحریک جناب الطاف حسین نے بھی توثیق کردی ہے۔حتمی فہرست کے مطابق رابطہ کمیٹی نے گلگت بلتستان کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کیلئے 19 نشستوں پر حق پرست امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا ہے جبکہ 2 نشستوں پر حق پرست امیدواروں کے ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔رابطہ کمیٹی نے GBLA-1 گلگت شہر 1 کی نشست پر حق پرست امیدوار الطاف حسین میر ولد میر باز علی کو نامزد کیا ہے۔GBLA-2 گلگت شہر 2 کی نشست پر حق پرست امیدوار فقیر شاہ ولد شرین خان کو نامزد کیا ہے۔اسی طرح رابطہ کمیٹی نے GBLA-3 گلگت شہر 3 کی نشست پر حق پرست امیدوار کیپٹن (ر) ہادی حسین ولد احسان علی، GBLA-4 ھنزا نگر 1 کی نشست پر حق پرست امیدوار حاجی محمد حسن ولد علی سرور، GBLA-6 ھنزا نگر 3 کی نشست پر حق پرست امیدوار کامل جان ولد محمد شفیع، GBLA-7 سکردو 1 کی نشست پر حق پرست امیدوار راجہ محمد ذکریا خان ولد راجہ حاتم خان، GBLA-8 سکردو 2 مضافات کی نشست پر حق پرست امیدوار نثار خان بلتی ولد محمد ہادی، GBLA-9 سکردو 3 (گلتری) کی نشست پر حق پرست امیدوار غلان رضا حیدری ولد غلام رسول، GBLA-10 سکردو 4 (روندو) کی نشست پر حق پرست امیدوار رسول ولد جعفر، GBLA-11 سکردو 5 کھرخنگ کی نشست پر حق پرست امیدوار غلام محمد کلیم ولد وزیر محمد کاظم، GBLA-12 سکردو کی نشست پر حق پرست امیدوار راجہ اعظم خان، GBLA-22 گانچھے 1 کی نشست پر حق پرست امیدوار محمد اسماعیل کروتی ولد محمد حسین ، GBLA-23 گانچھے 2 کی نشست پر حق پرست امیدوار عابد حسین ولد قمبر علی، GBLA-13 استور 1 (ابر) کی نشست پر حق پرست امیدوار امیر طارق ولد راجہ غالب علی، GBLA-14 استور 2 (لوئر) کی نشست پر حق پرست امیدوار شکور خان ولد سمندر خان، GBLA-15 دیامر 1 (تھک گوہر آباد) کی نشست پر حق پرست امیدوار حاجی شاہ بیگ ولد حاجی عبدالشکور، GBLA-19 غذر 1 (بونیال اشکومن) کی نشست پر حق پرست امیدوار سید بہادر ولد مقصد جان، GBLA-20 غذر 2 (بونیال گوپس) کی نشست پر حق پرست امیدوار شاہ جہاں غذری ولد میرزہ نادر اور GBLA-21 غذر 3 (یاسین سمال) کی نشست کیلئے حق پرست امیدوار شاہ ظاہر ایڈووکیٹ ولد دینا خان کے حتمی ناموں کا اعلان کیا ہے جبکہ GBLA-24 اور GBLA-5 ھنزا نگر 2 کی نشست پر حق پرست امیدواروں کے حتمی ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گلگت بلتستان کے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ 12 نومبر کو قانون ساز اسمبلی کے ہونے والے انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت ووٹ دیکر کامیاب بنائیں۔

حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی خان نے قومی اسمبلی میں تحریک استحقاق جمع کرادی

اسلام آباد۔۔14/ اکتوبر 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان کے کمرے واقع فیڈرل لاجز لاہور پر پولیس کے چھاپے اوراس کے خلاف متاثرہ فریق کی جانب سے تھانے میں شکایت

درج نہ کرنے سے متعلق ایم کیوایم کی جانب سے بدھ کے روز قومی اسمبلی میں پیش کی گئی تحریک استحقاق ڈپٹی اسپیکر نے متعلقہ کمیٹی کے سپرد کردی ۔ یہ تحریک حق پرست رکن قومی اسمبلی اقبال محمد علی خان نے ایوان میں جمع کرائی ۔انہوں نے تحریک استحقاق میں موقف اختیار کیا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے بعض اراکین قائد تحریک جناب الطاف حسین کی پریس کانفرنس کے سلسلے میں لاہور میں موجود تھے جہاں پریس کانفرنس کے بعد لاہور پولیس کی جانب سے فیڈرل لاجز کے اس کمرے میں جہاں سیف یارخان قیام پذیر تھے وہاں پولیس نے چھاپہ ماراوران کے ساتھ نارواروبہ اختیار کیا جس کے خلاف ان کی جانب سے متعلقہ تھانے میں تحریری شکایات درج کرانے کی کوشش کی گئی اس موقع پر وہ اوران کے دیگر ساتھی اراکین قومی اسمبلی جن میں حیدرعباس رضوی اور عبدالوسیم بھی شامل تھے ۔ہم سب تھانے کے باہرایس ایچ او کا کئی گھنٹوں تک انتظار کرتے رہے لیکن وہ تھانے نہیں آئے اور ماتحت عملے نے مذکورہ ایس ایچ او کی عدم دستیابی کے باعث شکایات درج کرنے سے انکار کردیا جس سے ان کا اور دیگر اراکین قومی اسمبلی کا استحقاق مجروح ہوا، لہٰذا اس معاملے کوایوان میں زیرغور لایا جائے ۔اس تحریک استحقاق کی حکومت کی جانب سے مخالفت نہیں کی گئی جس پرڈپٹی اسپیکرقومی اسمبلی فیصل کریم کنڈی نے تحریک استحقاق متعلقہ کمیٹی کے سپرد کردی۔

دیوالی کے موقع پرغریب ہندوخاندانوں میں الطاف حسین کی جانب سے چیک تقسیم کیے جائیں گے

کراچی۔۔14/اکتوبر2009ء

ہندوؤں کے تہوار دیوالی کے موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کی اقلیتی امور کمیٹی کی جانب سے مورخہ 15 اکتوبر 2009ء بروز جمعرات کوآرٹس کونسل آف پاکستان کراچی میں رات 9 بجے ایک رنگارنگ تقریب منعقد ہوگی ۔اس موقع پر متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ہندو برادری کے غریب خاندانوں کو دیوالی کی خوشیوں میں شریک کرنے کیلئے امدادی چیک تقسیم کیے جائیں گے تقریب میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کے علاوہ دیگر ذمہ داران بھی شریک ہونگے ۔

☆☆☆☆☆